Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۵/اکتوبر ۲۰۱۷

پاپولر فرنٹ کو بدنام کرنے کی جاری مہم کی تنظیم نے کی مذمت

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس نے کچھ میڈیا کے ذریعہ چلائی جارہی تنظیم کو بدنام کرنے کی مہم کی سخت مذمت کی اور انہیں چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے الزامات ثابت کرنے کے لئے واضح ثبوت پیش کریں۔ میڈیا قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتی ہے، جس میں بظاہر ہندوتو تنظیموں بالخصوص آر ایس ایس کے ذریعہ تیار کردہ جھوٹے پروپگنڈے کو ہی ایک بار پھر سے دوہرایا گیا ہے۔ این آئی اے کے حوالے سے میڈیا نے جن مقدمات کی فہرست بیان کی ہے وہ مکمل طور سے بے معنی ہیں اور بحیثیت تنظیم پاپولر فرنٹ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اجلاس نے اس حماقت بھرے پروپگنڈے کے خلاف قانونی طریقے سے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایک دوسری قرارداد میں پاپولر فرنٹ کی این ای سی نے این آئی اے کی رپورٹ پر اپنی تشویش اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے ایجنسی سے ملک کو اپنی بے غرضی و غیر جانبداری کا یقین دلانے کی بات کہی ہے۔ پہلے ہی یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ این آئی اے مالیگاؤں، اجمیر، سمجھوتہ اور مکہ مسجد وغیرہ جیسے کئی ایک دہشت گردانہ مقدمات میں، جن میں ہندوتوا جماعتیں ملوث پائی گئی ہیں، نرمی سے کام لے رہی ہے۔ ان میں سے بیشتر مقدمات میں ملزم قرار پائے لوگوں کی ضمانت کی عرضی پر این آئی اے نے کوئی اعتراض نہیں جتایا۔ وہیں سینئر سرکاری وکیل نے خود یہ الزام لگایا ہے کہ کورٹ کے سامنے نرمی برتنے کے لئے ان پر دباؤ بنایا گیا تھا۔ یہ بات بھی شک سے خالی نہیں کہ این آئی اے مخصوص مقدمات کی تفتیش کرنے کے بجائے اپنے دائرہ کار سے باہر جارہی ہے اور خصوصیت کے ساتھ مسلم تنظیموں کو نشانہ بنانے کی کوشش کررہی ہے۔ اس طرح ایجنسی ہندوتوا جماعتوں کے سیاسی ایجنڈے کو تقویت دے رہی ہے۔ این آئی اے کے نام سے آئی حالیہ رپورٹوں نے ایجنسی کی ساکھ کو مزید نیچے گرادیا ہے۔

اجلاس نے اس خیال کا بھی اظہار کیا کہ روہنگیا پناہ گزینوں کو واپس بھیجنے کا مرکزی حکومت کا فیصلہ انسانیت کے خلاف ہے۔ یہ بنیادی انسانی حقوق اور پناہ گزینوں سے متعلق بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ ساتھ ہی یہ فیصلہ، ظلم وتشدد سے بچ کر بھاگنے والے لوگوں کو پناہ دینے کی ہماری طویل روایت کے بھی خلاف ہے۔ یہ انتہائی حیران کن بات ہے کہ مرکزی حکومت 40,000 روہنگیا پناہ گزینوں کو سلامتی کے لئے خطرہ سمجھتی ہے، جو میانمار حکومت کے رویے کی تائید کرنے کے مماثل ہے۔ اجلاس نے تمام تنظیموں اور حقوق انسانی کی جماعتوں سے ملک میں پناہ گزین بے سہارا روہنگیا لوگوں کو ہر ممکن مدد دینے اور حکومت پر اپنی پالیسی میں تبدیلی لانے کے لئے دباؤ ڈالنے کی اپیل کی۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔ قومی ذمہ داران، صدور حلقہ وای ای سی کے ارکان نے اجلاس میں شرکت کی۔

شفیق الرحمٰن

سکریٹری، شعبۂ رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی